بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

کون لوگ مبارک ہیں؟

انجیل : متّا 5:1-16

جب عیسیٰ (ع.س) کے پاس بہت سارے لوگ آئے تو وہ ایک اونچی جگہ پر اپنے شاگردوں کے ساتھ بیٹھ گئے ۔[1]

پھر اُنہوں نے سب کو تعلیم دینا شروع کی اور کہا:[2]

”مبارک ہیں وہ لوگ جن کی روحیں ضرورت مند ہیں،

کیونکہ اللہ تعالی کی بادشاہی انہیں کے لئے ہے۔[3]

”مبارک ہیں وہ لوگ جو غمگین ہیں،

کیونکہ اُن کو سکون عطا کیا جائےگا۔[4]

”مبارک ہیں وہ لوگ جو نرمی اور صبر سے کام لیتے ہیں،

کیونکہ اُن لوگوں کو ہی یہ دنیا وراثت میں ملےگی۔[5]

”مبارک ہیں وہ لوگ جنہیں نیک کام کرنے کی بھوک اور پیاس ہیں،

کیونکہ اُن لوگوں کو بے پناہ عطا کیا جائےگا۔[6]

”مبارک ہیں وہ لوگ جو رحم کرتے ہیں،

کیونکہ اُن پر بھی رحم کیا جائےگا۔[7]

”مبارک ہیں وہ لوگ جو دل کے صاف ہیں،

کیونکہ وہ لوگ اللہ تعالی کے نور کو دیکھ لیں گے۔[8]

”مبارک ہیں وہ لوگ جو امن قائم کرتے ہیں،

کیونکہ انہیں کو اللہ تعالی کا سچا بندہ کہا جائےگا۔[9]

”مبارک ہیں وہ لوگ جن کو نیکی کرنے کی وجہ سے تکلیفیں دی گئیں،

کیونکہ اللہ تعالی کی بادشاہی انکے لئے ہی ہے۔[10]

”تم لوگ بھی مبارک ہو جاؤگے جب میری وجہ سے بےعزتی سہوگے، تکلیفیں سہوگے اور تم پر الزام لگائے جائیں گے۔[11] خوشی مناؤ کیونکہ جنت میں تمہارے لئے ایک بڑا انعام ہے۔ لوگوں نے تم سے پہلے بھی نبیوں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا۔[12]

”تم زمین کے نمک ہو، لیکن اگر نمک اپنا مزہ کھو دے تو اسکو دوبارہ نمکین نہیں بنایا جا سکتا۔ نمک کا مزہ ختم ہونے کے بعد وہ بےکار ہے۔ اسکو باہر پھینک دیا جاتا ہے اور لوگ اُس کے اوپر چلنے لگتے ہیں۔[13]

”تم لوگ وہ روشنی ہو جو دنیا میں چمکتی ہے۔ وہ شہر جس کو پہاڑوں پر بسایا گیا ہو اسکو چھپایا نہیں جا سکتا۔[14] اُسی طرح سے موم بتی کو جلا کر نیچے نہیں چھپایا جاتا بلکہ اسکو اونچی جگہ پر رکھا جاتا ہے تاکی پورے خاندان کو روشنی ملے۔[15] ٹھیک اُسی طرح سے تمکو بھی لوگوں کے لئے موم بتی کی طرح چمکنا چاہئے۔ جب لوگ تمکو نیک کام کرتا دیکھیں گے تو اللہ رب العالمین کی تعریف کریں گے، اُس رب کی جو تمہارا پالنے والا ہے۔[16]